10398 ـ ٹیکسی ڈرائیور کا کچھ لوگوں کو حرام مقامات پر لے جانا

سوال

میں اسٹریلیا میں مقیم اور تعلیم حاصل کر رہا ہوں، اور پارٹ ٹائم میں ٹیکسی چلاتا ہوں، بعض اوقات لوگوں کو ڈانس کلبوں، یا غلط قسم کی جگہوں، اور قحبہ خانوں، میں پہنچاتا، یا وہاں سے اٹھاتا ہوں، کیا ایسا کرنا حرام ہے؟
جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ ٹیکسی قوانین کے مطابق ہماری استطاعت میں نہیں کہ ہم انہیں سوار نہ کریں، اور وہاں نہ پہنچائیں، لھذا اس سلسلے میں مسلمان شخص کو کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ یہ کام گناہ ومعصیت اور ظلم و زیادتی میں تعاون شمار ہوتا ہے، لھذا ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ انہیں قحبہ خانوں اور فحاشی کے اڈوں، یا فساد اور نشہ والی جگہوں تك نہ لیکر جائیں، آپ کو ان کے علاوہ اور بہت سی سواریاں مل جائیں گی.

چاہیے آپ سواریاں وہاں لے کر جائیں، یا ان مقامات سے سواریاں حاصل کریں، مسئلہ ایك ہی ہے، اور جو کوئی شخص بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، لہذا آپ دوسری جگہوں سے سواریاں تلاش کریں.

اور اگر فرض کیا جائے کہ آپ نے یہ سواریاں اٹھائیں ہوں اور آپ کو ان کے اس مقصد کا علم نہ ہو تو ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ کے لیے یہ اجرت حرام ہے کیونکہ یہ آپ کے کام اور کوشش اور گاڑی کی اجرت ہے.

الشیخ عبد اللہ بن جبرین

اور اگر آپ یہ محسوس کریں کہ آپ اپنے کام میں حرام کام کرنے میں مجبور ہیں یعنی آپ کو لازم ہے کہ اس کام میں حرام کا بھی ارتکاب کریں، تو آپ کو چاہیے کہ آپ کوئی اور کام تلاش کرلیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہم سب کی روزی حلال بنائے، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

والله اعلم .